ONE NATION ONE PASSION

PAKISTAN CRICKET BOARD

MEDIA RELEASE

ورلڈ کپ 2023 کے لیے پندرہ رکنی پاکستان کرکٹ ٹیم کا اعلان۔

- **ان فٹ نسیم شاہ کی جگہ حسن علی کی ٹیم میں شمولیت**

لاہور22 ستمبر۔ آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے پاکستان کی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

ورلڈ کپ 5 اکتوبر سے 19 نومبر تک انڈیا میں کھیلا جائے گا۔

انضمام الحق کی سربراہی میں قائم قومی سلیکشن کمیٹی نے ٹیم کے انتخاب میں مستقل مزاجی اور موجودہ کھلاڑیوں پر اعتماد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایشیا کپ کے اسکواڈ میں سے صرف ایک تبدیلی کی ہے اور وہ بھی مجبوراً فاسٹ بولر نسیم شاہ کے ان فٹ ہو جانے کے نتیجے میں عمل میں آئی ہے۔

واضح رہے کہ ایشیا کپ میں حصہ لینے والا اسکواڈ سترہ کھلاڑیوں پر مشتمل تھا۔

نسیم شاہ کی جگہ حسن علی کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔

نسیم شاہ کو طبی معائنے اور قابل ذکر ماہرین سے صلاح مشورے کے بعد کندھے کی سرجری کے لیے کہا گیا ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ انہیں مکمل طور پر صحت یاب ہونے میں چار ماہ لگیں گے۔

سلیکٹرز نے وکٹ کیپر محمد حارث۔ مسٹری اسپنر ابرار احمد اور فاسٹ بولر زمان خان کو ٹریولنگ ریزرو میں شامل کیا ہے۔

پاکستانی ٹیم ان کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ بابر اعظم (کپتان) شاداب خان (نائب کپتان) عبداللہ شفیق۔ فخر زمان۔ حارث رؤف۔ حسن علی۔ افتخار احمد۔ امام الحق۔ محمد نواز۔ محمد رضوان (وکٹ کیپر) محمد وسیم جونیئر۔ سلمان علی آغا۔ سعود شکیل۔ شاہین شاہ آفریدی اور اسامہ میر۔

ٹریولنگ ریزرو کھلاڑی۔ محمد حارث (وکٹ کیپر) ابرار احمد اور زمان خان۔

چیف سلیکٹر انضمام الحق کا کہنا ہے کہ ورلڈ کپ کسی بھی کرکٹر کی زندگی میں اہم ترین ایونٹ ہوتا ہے وہ ان تمام کرکٹرز کو مبارکباد دینا چاہتے ہیں جو اپنی متاثر کن کارکردگی کے سبب اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ اس ٹیم نے پچھلے چند برسوں کے دوران بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اسی لیے ہم نے انہی کھلاڑیوں پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے۔

انضمام الحق کا کہنا ہے کہ ہمیں صرف ایک تبدیلی پر مجبور ہونا پڑا ہے جس کا تعلق بدقسمتی سے نسیم شاہ کی انجری سے ہے۔ ہمیں ایشیا کپ کے دوران بھی کچھ کھلاڑیوں کی انجریز کے معاملات کا سامنا رہا لیکن خوشی کی بات یہ ہے کہ تمام کھلاڑی مکمل فٹ ہیں اور ورلڈ کپ جیسے اہم ترین ایونٹ میں بہترین پرفارمنس کے لیے پُرعزم ہیں۔

انضمام الحق کا کہنا ہے کہ انہیں فاسٹ بولر حارث رؤف کی فٹنس کے بارے میں ہمارے میڈیکل پینل کی طرف سے حوصلہ افزا رپورٹس ملی ہیں۔ حارث رؤف نے نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں بولنگ شروع کردی ہے اور وہ سلیکشن کے لیے دستیاب ہونگے۔

انضمام الحق نے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ ٹیم ورلڈکپ کی ٹرافی پاکستان لاسکتی ہے اور اپنی شاندار کارکردگی سے پوری قوم کے لیے فخر کا باعث بن سکتی ہے۔

انضمام الحق کا کہنا ہے کہ یہ وقت ٹیم کی بھرپور حوصلہ افزائی اور اس کی ہمت بڑھانے کا ہے جس کی ٹیم کو ضرورت ہے۔ ورلڈکپ سے قبل پاکستانی ٹیم 29 ستمبر کو نیوزی لینڈ اور 3 اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف دو وارم اپ میچز کھیلے گی۔ وہ ورلڈ کپ میں اپنا پہلا میچ 6 اکتوبر کو نیدرلینڈ کے خلاف کھیلے گی۔

پاکستانی ٹیم ورلڈکپ کا آغاز عالمی نمبر ایک رینکنگ کی ٹیم کی حیثیت سے کرے گی اس ورلڈکپ سائیکل میں اس کی جیت کا تناسب تمام ٹیموں سے زیادہ ہے۔

پاکستانی ٹیم 2019 کے عالمی کپ میں نیوزی لینڈ سے کم رن ریٹ کی وجہ سے سیمی فائنل میں نہیں پہنچ سکی تھی جو ورلڈ کپ کی رنرزاپ رہی تھی۔

پاکستان نے 1992 میں ورلڈکپ جیتا ہے جبکہ 1999 میں اس نے فائنل کھیلا تھا۔ اس کے علاوہ پاکستان چار مرتبہ 1979۔1983۔1987۔ اور 2011 میں سیمی فائنل بھی کھیل چکا ہے۔

-ENDS-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

Commercial Partners

pepsi | TCL | PARKVIEW CITY | TRANS GROUP

Pathway Cricket Programme

engro CRICKET COACHING PROJECT

Broadcast & Live Streaming Partners

PCB Headquarters

Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4